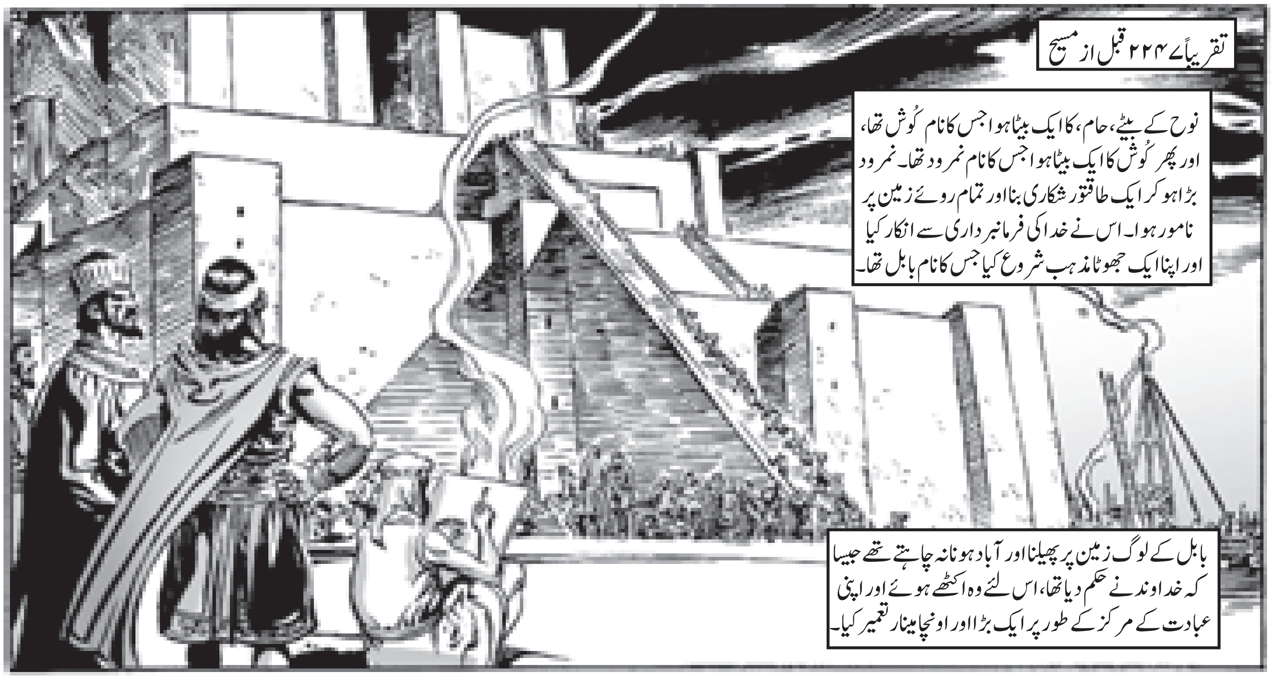

پیدائش ۱۰ : ۶-۱۰، ۱۱ : ۱-۹

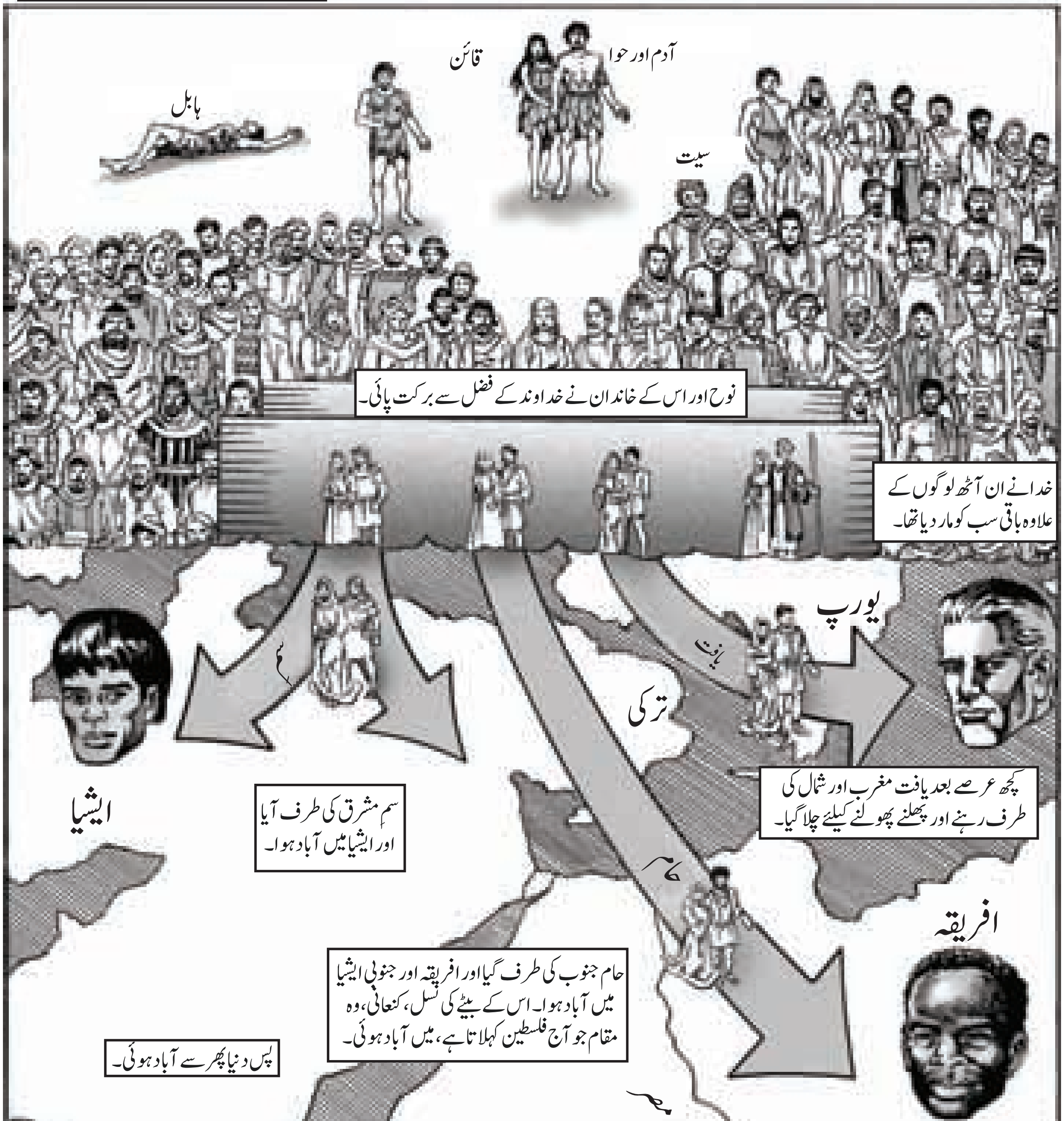

پیدائش ۹:۲۱۔۲۷، ۱ تواریخ ۴:۴۰؛ زبور ۷۸:۵۱، ۱۰۵:۲۳، ۲۷، ۱۰۶:۲۲

پیدائش ۸:۴،۲۰،۹:۱۔۲۹

تقریباً ۲۳۴۸ قبل از مسیح۔
جب تک لوگوں کو احساس ہوا کہ نوح ٹھیک کہہ رہا تھا اس وقت تک بہت دیر ہو چکی تھی۔
چالیس دن اور رات بارش ہوتی رہی جب تک کہ پانی نے ساری زمین کے تمام پہاڑوں کو ڈھانپ نہ لیا۔ ہر جاندار سانس لیتی مخلوق مر گئی، سوائے ان کے جو کشتی میں نوح کے ساتھ تھے۔ اس سے پہلے کہ وہ کشتی چھوڑتے ایک سال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا تھا۔
میں خوش ہوں گا جب پانی اترے گا اور پھر ہم یہ کشتی چھوڑ سکتے ہیں۔
آخر کار، نوح نے ایک کبوتر چھوڑا اور وہ اپنے منہ میں ایک پتی لے کر واپس آیا، جس کا مطلب تھا کہ کہیں پر درخت نے اگنا شروع کر دیا تھا۔ بعد میں، اس نے دوبارہ اسے آزاد کیا اور اس بار وہ واپس نہ آیا، جس کا مطلب تھا کہ اسے رہنے کیلئے ایک مناسب جگہ مل گئی تھی۔

پیدائش ۷: ۹-۱۱،۱۶

پیدائش ۷:۷۔۹، ۲ پطرس ۲:۵

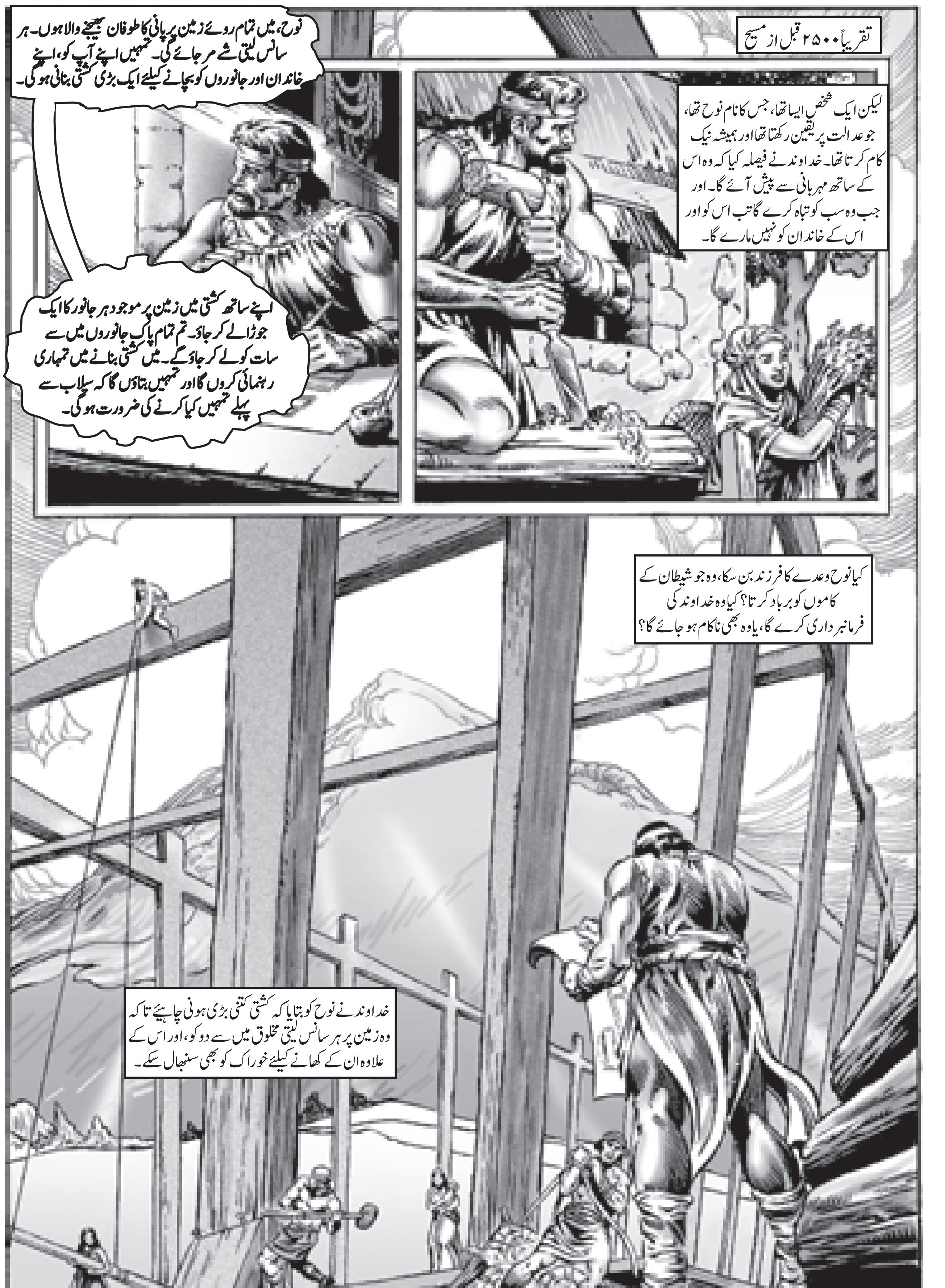

پیدایش ۶: ۸۔۹، ۱۷۔۲۲، ۷: ۲

پیدائش ۶: ۵-۷، رومیوں ۵: ۱۲

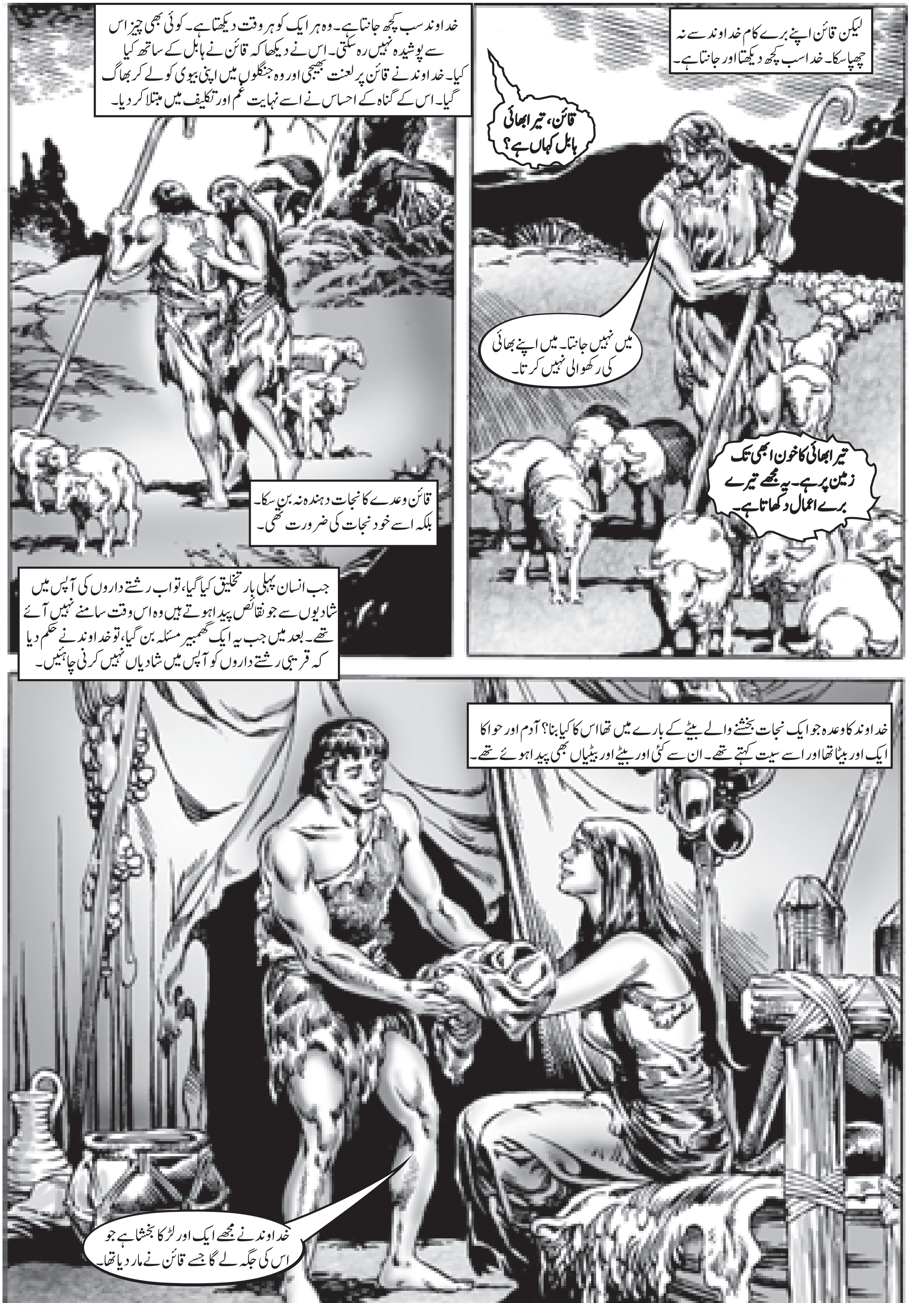

پیدائش ۴:۹۔۱۶، ۵:۴، اعمال ۱۷:۲۴۔۲۶

نہیں، قائن۔۔۔
خدانے قائن کی قربانی کو رد کر دیا کیونکہ وہ خون کی قربانی نہیں تھی۔
خدا ہابل کی قربانی سے خوش ہوا اور جب اس نے جانور کے بہائے جانے والے خون کو دیکھا تو اسے معاف کر دیا۔
خدا نے قائن سے کہا کہ " اگر تو وہی کرے جو تجھے کرنا روا ہے تو میں تجھ سے بھی خوش ہوں گا۔ تو اپنے بھائی ہابل پر حکمرانی کرتا اور وہ تیرا ماتحت ہوتا"۔
کیا تم مجھ سے زیادہ بہتر ہو؟ میری سبزیاں اور پھل اس ذبح کیے ہوئے برے سے زیادہ قیمتی ہیں کیا تم مجھ سے زیادہ خاص ہو؟
میرے بھائی ابھی بھی تم خون کی قربانی پیش کر سکتے ہو۔
اب میں تیری بالکل بھی نہیں سنوں گا۔
ٹھاہ!
ہابل کی موت ہو گئی اور قائن اپنے گناہ کے سبب چھپنے لگا۔

پیدائش ۴:۵-۸

پیدایش ۴:۱۔۴، رومیوں ۳:۲۳، عبرانیوں ۱۱:۴

پیدائش ۳: ۱۷۔ ۲۴، حزقی ایل ۱۸: ۴

خداوند نے حوا سے پوچھا کہ کیا ہوا تھا اور حوا نے جواب دیا:
ہش۔۔۔۔۔
سانپ نے مجھے بہکایا۔ اس نے کہا کہ میں نہیں مروں گی اور میں تیری مانند ہو جاؤں گی۔ لیکن میں تیری مانند نہیں بنی بلکہ مجھے بہت برا محسوس ہو رہا ہے۔

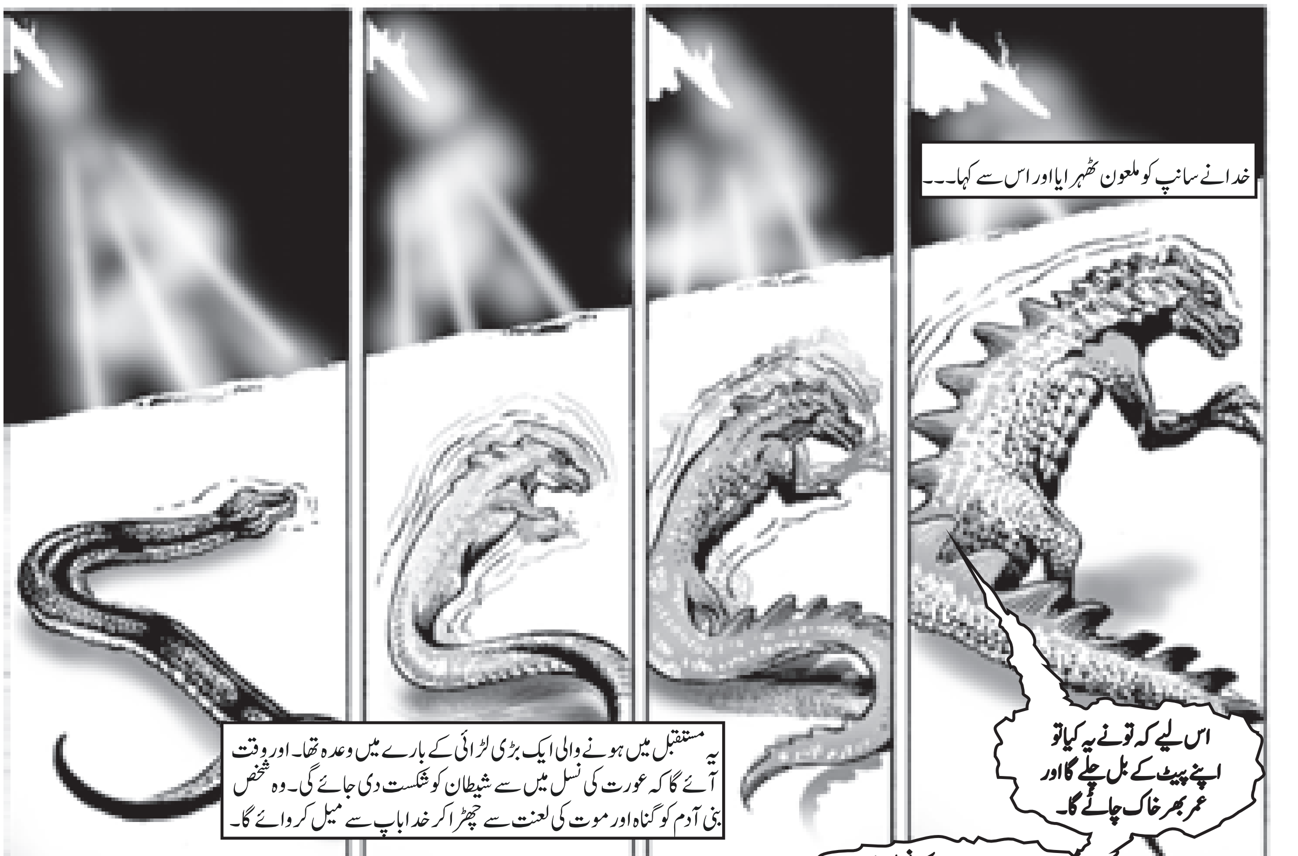
خدا نے سانپ کو ملعون ٹھہرایا اور اس سے کہا۔۔۔
اس لیے کہ تو نے یہ کیا تو اپنے پیٹ کے بل چلے گا اور عمر بھر خاک چاٹے گا۔
میں تیری اور عورت کی نسل کے درمیان عداوت ڈالوں گا۔ وہ تیرے سر کو کچلے گا اور تو اس کی ایڑی پر کاٹے گا۔
یہ مستقبل میں ہونے والی ایک بڑی لڑائی کے بارے میں وعدہ تھا۔ اور وقت آئے گا کہ عورت کی نسل میں سے شیطان کو شکست دی جائے گی۔ وہ شخص بنی آدم کو گناہ اور موت کی لعنت سے چھڑا کر خدا باپ سے میل کروائے گا۔
خدا لوسیفر اور اس کے لشکر کو فوراً مار سکتا تھا لیکن خدا نے اسے بنی آدم کو آزمانے کے لیے اجازت دی۔ کیا وہ خداوند کی فرمانبرداری کریں گے یا پھر وہ بغاوت کرتے ہوئے شیطان کے پیروکار بنیں گے؟

ان کی آنکھیں کھل گئیں وہ اپنے
ننگے پن سے شرماتے تھے۔
ہاہاہا— وہ تمہیں مار دے گا۔ دیکھو
اس نے میرے ساتھ بھی کیا کیا۔
یہ ہم نے
کیا کر دیا؟
ہم نے خدا کی نافرمانی کی ہے،
وہ جلد آتا ہو گا۔ ہمیں ضرور
اپنے ننگے پن کو چھپانا چاہیے۔

آدم تو کہاں ہے؟
میں نے تیری آواز
سنی اور میں ڈرا کیوں
کہ میں ننگا تھا۔
کس نے تجھے بتایا کہ تو ننگا ہے؟ کیا
تو نے میری نافرمانی کی اور اس
درخت کا پھل کھایا جس سے میں
نے تم کو منع کیا تھا؟

جس عورت کو تو نے مجھے
دیا اس کی وجہ سے یہ ہوا۔

شیطان خدا کا دشمن تھا اور وہ سب کچھ تباہ کرنا چاہتا تھا جو خدا نے بنایا تھا۔ اسے حوا سے بات کرنے کے لیے کسی ذریعہ کی ضرورت تھی۔ لہذا اس نے خوبصورت مخلوق کا روپ دھارا اور اسکے منہ سے بات کی۔
کیا خدا نے کہا ہے کہ تم باغ کے ہر درخت کا پھل نہیں کھا سکتے؟
اس نے کہا ہے کہ اس ایک درخت کے علاوہ ہم باغ کے ہر درخت کا پھل کھا سکتے ہیں۔ لیکن اگر ہم نے اسے چھوا تو ہم مر جائیں گے۔
ہاہاہا— تم ہرگز نہ مروگے۔ جب تم یہ کھاؤ گے تم خدا کی مانند ہو جاؤ گے۔ تمہاری آنکھیں بھی ہماری طرح کھل جائیں گی۔ اور تمھیں نیک و بد کے بارے میں سب علم ہو جائے گا۔
وہ درخت کھانے کے لیے اچھا اور آنکھوں کو خوش نما دکھائی دیتا ہے۔ اور عقل بخشنے کے لیے خوب ہے۔ لیکن خدا نے تو اس پھل کو کھانے سے منع کیا تھا۔
لیکن حوا نیک و بد کو نہیں جانتی تھی۔
حوا نے خدا کی نافرمانی کی اور اس پھل میں سے لیا اور کھایا۔
اس کے بعد حوا کو معلوم ہوا کہ اس کے ساتھ دھوکا ہوا۔ اور اس کی وجہ سے اس کی نیک و بد کی پہچان کے لیے آنکھیں کھل گئیں۔ لیکن شیطان نے ان کو اپنے چنگل میں پھنسا لیا۔
حوا نے وہ پھل لیا اور اپنے شوہر کو بھی دیا اور اس نے اسے کھانے کیلئے قائل کیا۔
دیکھو میں نہیں مری۔ کھاؤ، اور یہ تمہیں بھی عقل بخشے گا۔

خدا ہر روز آدم سے کلام کرتا تھا اور سب کچھ بہت اچھا تھا۔ اور خداوند جانوروں اور پرندوں کو آدم کے سامنے لایا تاکہ وہ ان کے نام رکھے۔ جیسے جیسے جانور گزرتے گئے آدم کو احساس ہوا کہ اس کے پاس ان کی طرح کوئی مددگار نہیں۔
اور خدا نے کہا۔۔۔
میں آدم کے لیے اس کی مانند ایک مددگار بناؤں گا۔
خداوند خدا نے آدم پر گہری نیند بھیجی۔ اس نے آدم کی پسلیوں میں سے ایک کو نکال دیا۔ خدا اس پسلی سے ایک خوبصورت عورت بنا کر آدم کے پاس لایا تاکہ وہ اس سے محبت کرنے والی مددگار ہو۔
خدا نے آدم کو جگایا اور عورت کو آدم کے پاس لایا اور ان سے کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور و محکوم کرو۔ اور آدم نے اپنی خوبصورت بیوی کا نام حوا رکھا۔
آدم اور حوا دونوں ننگے تھے لیکن وہ اور بچوں کی طرح اپنے ننگے پن سے ناواقف تھے۔
یہ میری ہڈیوں میں سے ہڈی اور میرے گوشت میں سے گوشت ہے۔
شیطان نے یہ سب کچھ دیکھا۔
وہ باغِ عدن میں بہت خوش تھے۔ کسی قسم کے گناہ کا تصور نہیں تھا، نہ ہی بھوک تھی۔ وہاں نہ بہت سردی تھی نہ ہی گرمی۔
خدا نے ان درختوں کے متعلق حکم دیا کہ ...
تو باغ کے ہر درخت کا پھل بے روک ٹوک کھا سکتا ہے۔ لیکن نیک و بد کی پہچان کے درخت کا پھل جو کہ باغ کے بیچ میں ہے کبھی نہ کھانا۔ کیونکہ جس روز تو نے اس میں سے کھایا تو مرا۔
خدا نے ایک خوبصورت باغ بنایا اور آدم کو اختیار دیا کہ اُس پر اور دنیا پر حکمرانی کرے۔ اس باغ میں دو بہت خاص درخت تھے: زندگی کا درخت اور نیک و بد کی پہچان کا درخت۔ خدا نے آدم کو اجازت دی کہ وہ جب چاہے زندگی کے درخت میں سے کھا سکتا ہے۔ آدم کبھی بھی بوڑھا یا بیمار نہ ہوتا اور کبھی بھی نہ مرتا جیسے ہی وہ اس درخت میں سے کھاتا۔ خدا نے آدم کو کہا کہ نیک و بد کی پہچان کے درخت میں سے نہ کھانا۔

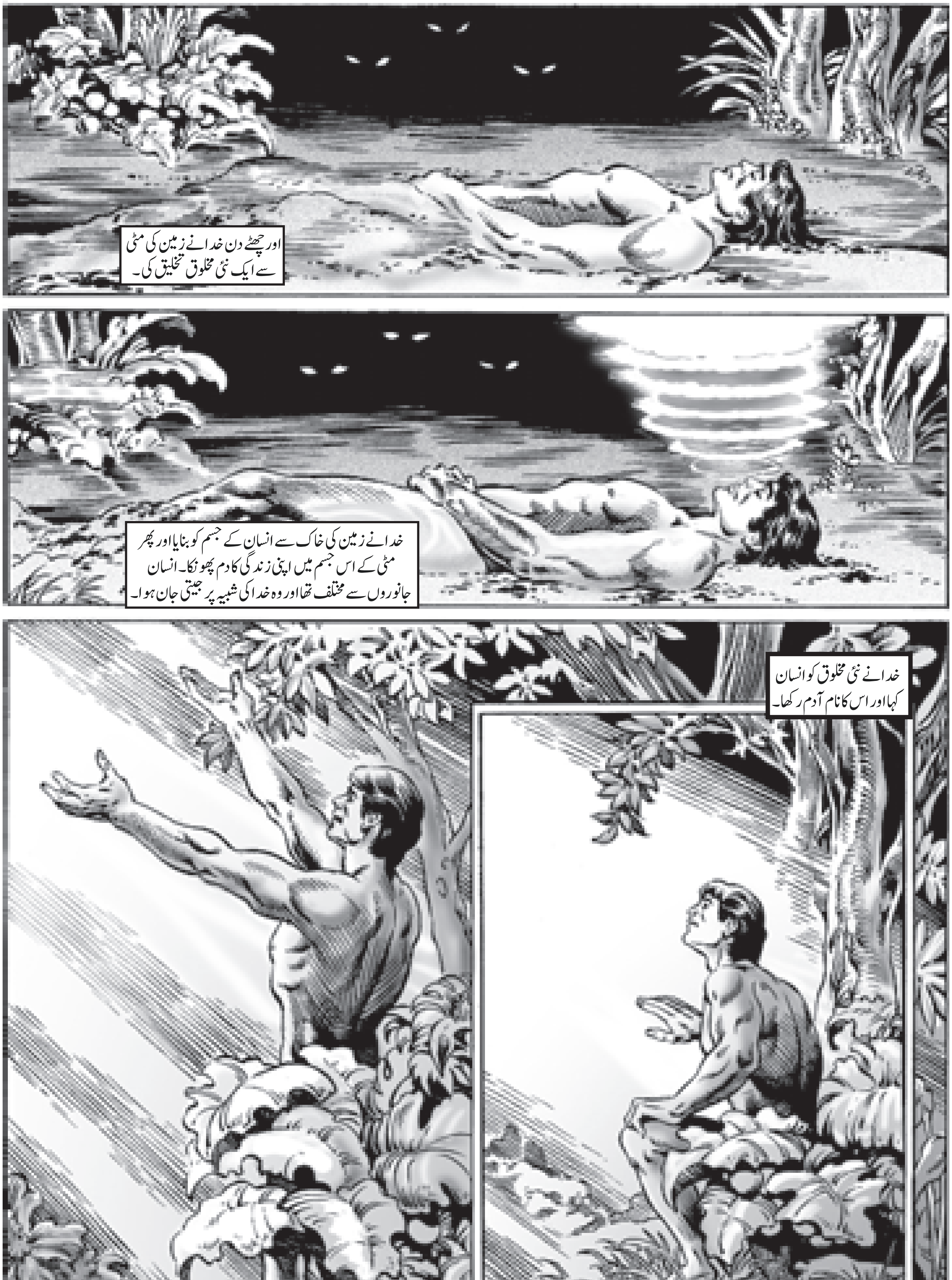
اور چھٹے دن خدا نے زمین کی مٹی
سے ایک نئ مخلوق تخلیق کی۔
خدا نے زمین کی خاک سے انسان کے جسم کو بنایا اور پھر
مٹی کے اس جسم میں اپنی زندگی کا دم پھونکا۔ انسان
جانوروں سے مختلف تھا اور وہ خدا کی شبیہ پر جیتی جان ہوا۔
خدا نے نئ مخلوق کو انسان
کہا اور اس کا نام آدم رکھا۔
خداوند نے اُس سب پر جو اس نے بنایا
تھا نظر کی اور کہا کہ **"بہت اچھا ہے"**۔

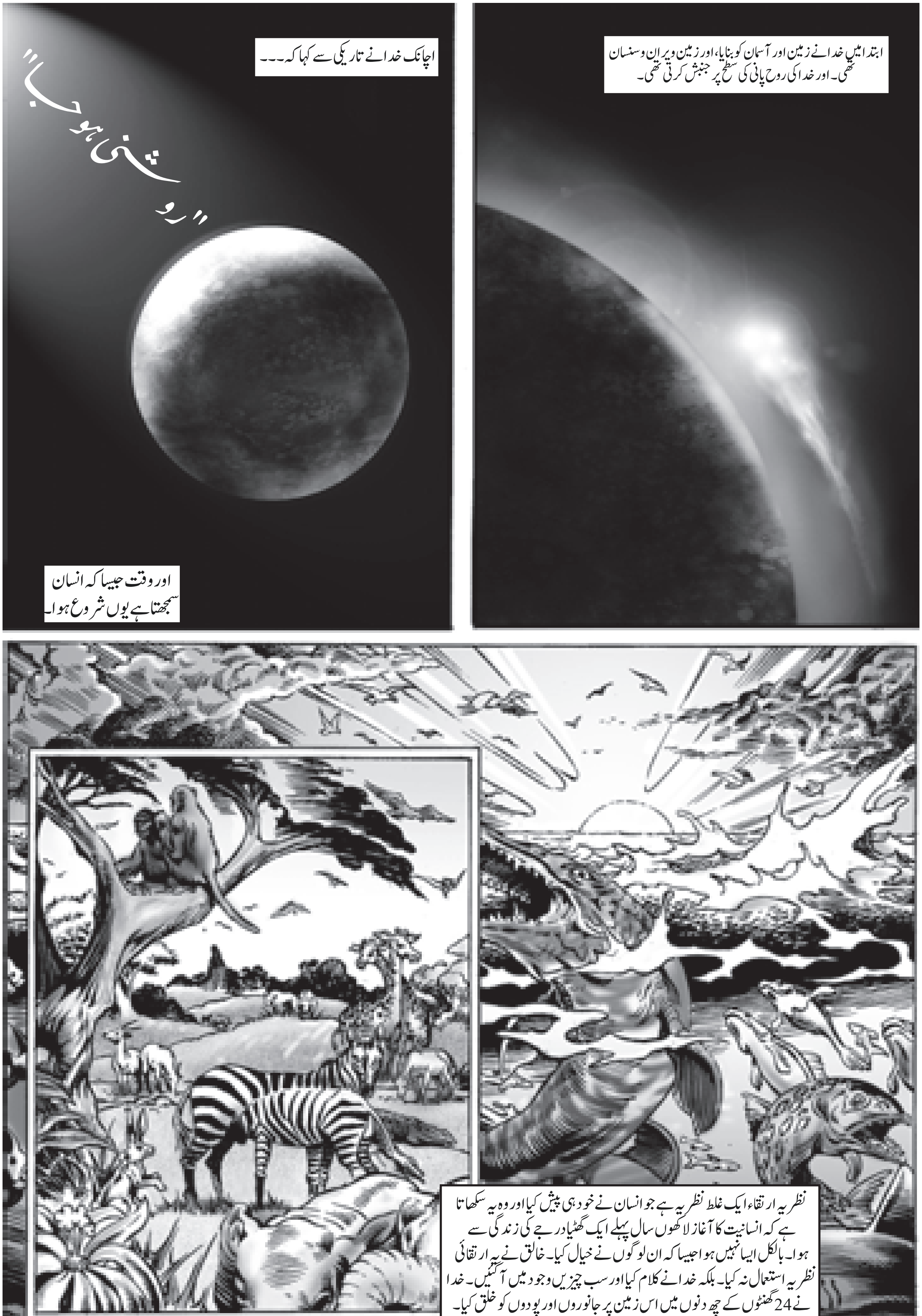

پیدائش ۱:۲-۳

(تقریبا" ۴۰۰۴ قبل از مسیح)

شیطان کے بارے میں مزید معلومات کے لئے: یسعیاہ ۱۴: ۱۲۔۱۴، ۴۵: ۱۸؛ حزقی ایل ۲۸: ۱۳۔۱۹؛ متی ۲۵: ۴۱؛ لوقا ۱۰: ۱۸؛ مکاشفہ ۱۲: ۴، ۲۰: ۲

باب نمبر ۱:

ابتداء

ابواب

۱- ابتداء	۱
۲- ابرہام	۲۱
۳- موسیٰ	۳۶
۴- خروج	۶۵
۵- انبیاء	۹۵
۶- مسیح کے بارے میں پیشن گوئیاں	۱۴۱
۷- نیاعہدنامہ، مسیح کی پیدائش اور آزمائش	۱۵۷
۸- ابتدائی خدمت	۱۷۷
۹- معجزات اور تمثیلیں	۲۰۸
۱۰- عیدِ فسح اور مسیح کا دکھ اٹھانا	۲۴۱
۱۱- قیامتِ مسیح اور ابتدائی کلیسیاء	۲۷۱
۱۲- ساری دنیا کیلئے	۲۹۹

نیک وبد®

جملہ حقوق©بحق مائیکل اینڈ ڈیبی پرل، ۲۰۰۶ محفوظ ہیں۔

شائع ہوئی:

No Greater Joy Ministries, Inc.
1000 Pearl Road Pleasantville, TN 37033
www.NoGreaterJoy.org

بائبل کیا ہے؟

بائبل" یا"کتابِ مقدس" یا"خدا کا کلام" وہ کتاب ہے جو مسیحی ایمان اور عقیدہ کی بنیاد ہے۔ یہ کتاب باقی تمام کتابوں سے بالکل مختلف ہے۔"

بائبل مقدس 66 کتابوں کا مجموعہ ہے جس کو تقریباً 40 مختلف مصنفین نے لکھا، اُن سب کا تعلق ایشیا سے تھا۔ یہ سب لوگ مختلف پیشوں سے تعلق رکھتے تھے، جیسا کہ بادشاہ، محصول لینے والے، ماہی گیر، طبیب، کسان، غلام، اور قانون دان وغیرہ۔ ان سب اشخاص نے بائبل مقدس تقریباً ۱۵۰۰ سال کے عرصے میں لکھی۔ ان مصنفین میں سے بہت سے افراد ایک دوسرے کو نہیں جانتے تھے اور مختلف جگہوں پر رہتے تھے۔ اس کے باوجود جب بائبل کی تمام کتب اور حصوں کو ایک ساتھ اکٹھا کیا گیا تو اس میں تسلسل پایا گیا اور اس نے ایک ہی کہانی کو بیان کیا۔ یہ سب کچھ اس لیے ہوا کیونکہ خدا کے پاک روح نے ان تمام افراد کو تحریک دی کہ وہ اسکا ہر حصہ تحریر کریں۔ بائبل مقدس ایک قدیم ترین کتاب ہے جو آج بھی یکساں طور سے مقبول ہے۔ بائبل ہی وہ پہلی کتاب تھی جو کسی چھاپے خانے میں پہلی بار چھپی اور جس کا کئی زبانوں میں ترجمہ ہوا۔

یہ کتاب دو بنیادی حصوں میں تقسیم کی گئی ہے: یعنی پرانا اور نیا عہد نامہ۔ پرانا عہد نامہ 39 انفرادی کتب پر مشتمل ہے جو 927 ابواب میں تقسیم ہیں۔ پرانا عہد نامہ عبرانی زبان میں لکھا گیا تھا جس کے رسم الخط اس طرح کا تھا۔

בראשית ברא אלהים את
השמים ואת הארץ

پرانا عہد نامہ آج بھی یہودیوں کے لیے ایک مقدس کتاب ہے۔

اسی طرح نیا عہد نامہ 27 کتب پر مشتمل ہے اور اس میں 260 ابواب ہیں۔ یہ عہد نامہ یونانی زبان میں لکھا گیا تھا۔ جس کے رسم الخط اس طرح کا تھا۔

εν αρχη ην ο λογος και ο λογος ην προς τον θεον και θεος ην ο λογος

ہمیں بائبل میں دنیا کی تاریخ اور اس کے اختتام کے حقیقی ثبوت ملتے ہیں۔ یہ کتاب انسانیت کی ابتداء، گناہ کی وجوہات، اور فردوس اور دوزخ کے بارے میں بیان کرتی ہے۔

بائبل مقدس میں پائی جانے والی پیشن گوئیوں اور ان کے پورا ہونے کے وجہ سے ہم اس کتاب کو الہامی کتاب مانتے ہیں۔

بائبل ہی وہ کتاب ہے جو ہمیں بہت اہم سوالات کے حقیقی جوابات دیتی ہے، مثال کے طور پر۔

ہم اس دنیا میں کیوں ہیں؟ ہمارا مقصد کیا ہے؟

اس دنیا میں پیدا ہونے کے بعد ہمیں کیوں موت کا مزہ چکھنا ضروری ہے؟

موت کے بعد ہماری روح کہاں جاتی ہے؟

موت کے بعد کیا ہم نیا جنم لے کر اس دنیا میں واپس آئیں گے؟

کیا بدروحیں ان لوگوں کی روحوں سے مختلف ہوتی ہیں جو مر جاتے ہیں؟

ہم انسان جانوروں سے کیسے مختلف ہیں؟

گناہ حقیقت میں کیا ہے؟

ہمیں گناہ اور کرما کے گرداب سے رہائی پانے کے لئے کیا کرنا پڑتا ہے؟

کیا حقیقت میں خدا کا وجود ہے؟

بنی نوح انسان کیوں مصائب اور پریشانیوں کا سامنا کرتے ہیں اور پھر آخر کار مر جاتے ہیں؟

مندرجہ بالا سوالات اور اسی طرح کے دوسرے سوالات کے جوابات کے لیے اس کتاب کو پڑھنا جاری رکھیں۔